کرنے میں امریکہ ہی کا ہاتھ ہے۔ یہ اپنے آقا کی حکم عدولی کہاں کر سکتے ہیں؟ ان تمام پاکستانیوں کو خوب معلوم ہونا چاہیے کہ ان کی تمام صدائیں اور احتجاج صدا بصحرا ہیں۔ غلام قوموں کی چیخ وپکار بھیڑ بکریوں کے ممنانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتی۔ جب اپنے حکمران ہی غیرت وحمیت سے عاری ہوں تو امریکہ سے کیا گلہ اور کیا شکوہ۔ وہ تو ہے ہی اسلام اور پاکستان کا کھلا دشمن۔ اس کیساتھ ساتھ عالم اسلام کے پلیٹ فارم سے بھی عافیہ کو سنائی جانے والے ظالمانہ فیصلے کے خلاف کوئی موثر آواز سننے کو نہیں ملی۔ وہاں بھی خواب غفلت کا خوب خوب غلبہ ہے۔ اسلام کی بیٹی کا یہود و نصاریٰ جو چاہیں کریں انہیں اس سے کوئی سروکار نہیں۔ وہ باحمیت اسلامی حکمران صرف تاریخ کے اوراق میں زندہ و جاوید نظر آتے ہیں۔ جو اسلام کی ایک بیٹی کی معمولی پکار پر ہزاروں میل سے آکر اس کی مدد کیلئے تیار ہو جاتے۔ اب مسلم حکمرانوں کو نہ فلسطین کی بیٹیوں کی عصمتیں لٹنے سے کوئی سروکار ہے نہ کشمیر وافغانستان کی ماؤں بہنوں کی پھٹی ہوئی رداؤں کی کوئی فکر ہے اور نہ ہی عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے انکے پاس نہ وقت ہے نہ انکا ایجنڈا ہے۔

افسوس! صد افسوس! کہ آج مفکر اسلام حضرت علامہ اقبالؒ حیات نہیں ورنہ وہ اس بدقسمت عہد کی بیچاری بیٹی کی حالت زار اور مظلومیت و عالم اسلام کی بے حسی اور حکمرانوں کی بے حمیتی پر کیا قیامت انگیز خیالات اور خون جگر سے اشعار لکھتے۔　مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے　　بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے

امریکی پادری کی جانب سے قرآن کی بے حرمتی کا افسوسناک واقعہ

مغرب اور امریکہ جہاں مسلمانوں کے خلاف عملاً اسلام کش جنگ میں عراق اور افغانستان میں مصروف عمل نظر آرہا ہے وہیں مسلمانوں کے دلوں بلکہ ان کے ارواح کو بھی کچلنے اور آئے روز تکالیف دینے کے لئے نت نئے تکلیف دہ اقدامات اٹھا رہے ہیں' کبھی مسلمانوں کی سب سے مقدس ترین ہستی حضور اقدس ﷺ کے خلاف شرمناک اور افسوس ناک کارٹون وقفے وقفے سے بنائے جاتے ہیں تو کبھی اسلام اور قرآن کے خلاف فلمیں بنائی جاتی ہیں اور کبھی یورپ بھر میں پردے اور مساجد کے میناروں کی تعمیر پر پابندی لگائی جا رہی ہے۔ اب کچھ عرصے سے ایک بدبخت امریکی پادری نے باقاعدہ یہ اعلان کیا ہوا تھا کہ فلاں تاریخ کو مسلمانوں کی سب سے مقدس کتاب قرآن پاک کو جلاؤں گا اور باقی اپنے ہم مذہبوں سے بھی ایسا کرنے کی تلقین کی تھی۔ یہ اسی لئے کہ مسلمانوں کو اشتعال دلایا جائے اور انکو مغرب کیساتھ مزید کافی عرصہ پنجہ آزمار کھا جائے۔ ان گھٹیا حرکتوں سے اسلام اور قرآن کی شان گھٹنے والی تو نہیں بلکہ یہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور خود امریکہ میں اسلام کی معرفت اور اسکی ترقی ونشاۃ کا باعث بن رہے ہیں کیونکہ چمگادڑوں کے واویلوں سے سورج اور کتوں کے بھونکنے سے چودھویں کا چاند مدہم نہیں ہوتا۔ رشد وہدایت کی یہ ابدی